روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 19 نومبر 2005ء 16 شوال 1426 ہجری 19 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 258

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارا خدا قیوم العالم بھی ہے جس کے سہارے سے ہر ایک چیز کی بقا ہے۔ یہ نہیں کہ اس نے کسی روح اور جسم کو پیدا نہیں کیا یا پیدا کر کے الگ ہوگیا۔ بلکہ وہ فی الواقع ہر ایک جان کی جان ہے اور ہر ایک موجود محض اس سے فیض پا کر قائم رہ سکتا ہے اور فیض پا کر ابدی زندگی حاصل کرتا ہے جیسا کہ ہم بغیر اس کے جی نہیں سکتے ایسا ہی بغیر اس کے ہمارا وجود بھی پیدا نہیں ہوا۔ پس جبکہ وہ ایسا خدا ہے کہ ہماری حیات اور زندگی اسی کے ہاتھ میں ہے اور اسی کے حکم سے ہمارے وجود کے ذرات ملتے اور علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں تو پھر اس کے مقابل پر یہ کہنا کہ بغیر اس کی امداد اور فضل کے ہم محض اپنی تدبیروں پر بھروسہ کر کے جی سکتے ہیں کس قدر فاش غلطی ہے۔ نہیں بلکہ ہماری تدبیریں بھی اسی کی طرف سے آتی ہیں۔ ہمارے ذہنوں میں تبھی روشنی پیدا ہوتی ہے جب وہ بخشتا ہے پانی اور ہوا پر بھی ہمارا تصرف نہیں۔ بہت سے اسباب ہیں جو ہمارے اختیار سے باہر اور صرف قبضۂ قدرت خدائے تعالیٰ میں ہیں جو ہماری صحت یا عدم صحت پر برا اثر ڈالنے والے ہیں۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ قرآن شریف میں فرماتا ہے (۔) یعنی ہواؤں اور بادلوں کو پھیرنا یہ خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے اور اس میں عقلمندوں کو خدا تعالیٰ کی ہستی اور اس کے اختیار کامل کا پتہ لگتا ہے۔ اور یہ پھیرنا دو قسم پر ہے۔ ایک ظاہری طور پر۔ اور وہ یہ ہے کہ ہواؤں اور بادلوں کو ایک جہت سے دوسری جہت کی طرف اور ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف پھیرا جائے۔ دوسری قسم پھیرنے کی باطنی طور پر ہے۔ اور وہ یہ کہ ہواؤں اور بادلوں میں ایک کیفیت تریاقی یا سمّی پیدا کر دی جائے تا موجب امن و آسائش خلق ہوں یا امراض و بائیہ کا موجب ٹھہریں۔ سو ان دونوں قسموں کے پھیرنے میں انسان کا دخل نہیں اور بکلی انسانی طاقت سے باہر ہیں۔ اور بااین ہمہ ایک یہ مشکل بھی پیش ہے کہ ہماری صحت یا عدم صحت کا مدار صرف ان ہی دو چیزوں پر نہیں بلکہ ہزار در ہزار اسباب ارضی و سماوی اور بھی ہیں جو دقیق در دقیق اور انسان کی فکر اور نظر سے مخفی ہیں اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ تمام اسباب اس کی جدوجہد سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ پس اس میں کیا شک ہے کہ انسان کو اس خدا کی طرف رجوع کرنے کی حاجت ہے جس کے ہاتھ میں یہ تمام اسباب اور اسباب در اسباب ہیں۔ اور جس طرح خدا تعالیٰ کی کتابوں میں نیک انسان اور بد انسان میں فرق کیا گیا ہے اور ان کے جدا جدا مقام ٹھہرائے ہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ان دو انسانوں میں بھی فرق ہے جن میں سے ایک خدا تعالیٰ کو چشمۂ فیض سمجھ کر بذریعہ حالی اور قالی دعاؤں کے اس سے قوت اور امداد مانگتا اور دوسرا صرف اپنی تدبیر اور قوت پر بھروسہ کر کے دعا کو قابل مضحکہ سمجھتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ سے بے نیاز اور متکبرانہ حالت میں رہتا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 235)

اللہ کے سپرد

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم الوداع کہتے ہوئے یہ دعا کرتے۔

میں تجھے تیرے دین، امانت اور اعمال کے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول اذا ودع انساناً حدیث نمبر: 3365)

وقف عارضی ایک قربانی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”تحریک وقف عارضی یہ ہے کہ احمدی دوست کم از کم پندرہ دن کے لئے عارضی طور پر وقف کریں اور اپنے خرچ پر اس جگہ جائیں جہاں ان کو بھیجا جائے اور اپنے خرچ پر وہاں یہ ایام گزاریں۔“

”جہاں تک وقف عارضی کا تعلق ہے اس میں پندرہ دن ایک خاص شکل میں قربانیاں دینے کا سوال ہے۔“ (الفضل 12 فروری 1977ء)

تبدیلی تاریخ سالانہ کنونشن

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کا 25 واں سلور جوبلی سالانہ کنونشن مورخہ 26 اور 27 نومبر 2005ء کو منعقد ہونا تھا وہ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ملتوی کر کے مورخہ 10 اور 11 دسمبر 2005ء کو انصار اللہ ہال ربوہ میں منعقد ہوگا تمام انجینئرز، آرکیٹکٹس اور سٹوڈنٹس احباب وخواتین سے اس نہایت مفید اور معلوماتی پروگرام میں شرکت کی گزارش ہے۔ اس کنونشن میں صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ خواہش منداحباب مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں:۔

انجینئر نوید اطہر شیخ: 0333-4225680

enem@lhr.paknet.com

انجینئر شیخ حارث احمد: 0333-6713202

haris@iaaae.com

(جنرل سیکرٹری آئی، اے، اے، اے، ای)

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 4 دسمبر 2005ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کرلیں۔

مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع کریں۔ وزیٹنگ فیکلٹی Visiting Faculty کا اعلان ویب سائٹ (www.foh-rabwah.org) پر بھی کیا جاتا ہے۔ (ایڈمنسٹریٹر)

انگریزی سے ترجمہ از سید مبارک علی

تین مغربی سائنس دانوں کی خط وکتابت

ستمبر 2005ء

ڈیئر س!

میں امید کرتی ہوں کہ اب آپ کی زندگی معمول پر آگئی ہوگی اور آپ کا ہاتھ اب بہتر ہوگا۔ اس دوران میں کچھ غیر معمولی باتیں واقعہ ہوئی ہیں جو ہمیں بہت سے سوالات کے جوابات مہیا کرسکتی ہیں۔ مجھ سے پاکستان کے ایک آرکیالوجسٹ (صدر شعبہ تاریخ جامعہ احمدیہ ربوہ: مترجم) نے رابطہ کیا ہے جو ڈاکٹروں، ماہرین بیالوجی اور تاریخ دانوں کے ایک ایسے گروپ سے متعلق ہیں جو ٹورین شراؤڈ کا مطالعہ کررہا ہے اور اب میں قریباً اس یقین پر قائم ہوگئی ہوں کہ غالباً اس تصویر کا منبع جو چہرے اور بازوؤں کے دہرے نقش کا ہے ایک مرہم ہے جو مسیح کے بدن پر اس وقت ملی گئی تھی جب وہ صلیب سے اتارے گئے تھے۔ مجھے اس نسخہ کا معین نام بھی معلوم ہوگیا ہے یہ نسخہ جو پہلی صدی عیسوی کے طبیب Celsus نے لکھا ہے اس کا نام Unguentum Apostolorum (مرہم رُسل یا مرہم حواریین: مترجم) ہے۔ لفظ مرہم عیسیٰ بعد کے ماخذ کا ہے۔

میں یہ بھی جانتی ہوں کہ اس مرہم میں Silver Halides بھی ہے (اس سے مراد بعض عناصر کے ساتھ چاندی کا امتزاج ہے: مترجم) جو اس فوٹوگراف بننے کا باعث ہوا تھا جو سیکنڈ وپیانے 1898ء میں لیا تھا۔ تیل جٹاماسی کا تیل بھی ہوسکتا ہے مگر اس پورے نسخہ پر ابھی تجربے ہورہے ہیں۔ فی الحال ہم یقینی طور پر جانتے ہیں کہ (1) یہ انتہائی جلد شفا دیتا ہے۔ (2) یہ مرہم جب زندہ ماڈل کے چہرہ پر مل کر اس پر کپڑا رکھا گیا اور پھر اس کا فوٹو لیا گیا تو تین Dimensional تصویر نظر آئی۔ یہ بہت اہم بات ہے۔ اگر آپ کا اپنا بھی کوئی مشاہدہ ہو تو شاید ہمارے علم کو مزید تقویت دے۔ (زندہ ماڈل کے چہرہ پر مرہم مل کر کپڑا رکھنے کا تجربہ جامعہ میں ہوا: مترجم)

میں اس بارہ میں مزید معلومات اور تجرباتی مواد مہیا کرسکتی ہوں جب مجھے معلوم ہوجائے کہ آپ اس بارہ میں کیا کہتے ہیں۔ یہ بات بلاشبہ ٹورین شراؤڈ کے متعلق 1978ء کے بعد سے جب ابتدائی ٹسٹ لئے گئے تھے سب سے زیادہ اہم Development ہے اور اب تک شائع نہیں ہوئی۔

بہترین جذبات اور شکریہ کے ساتھ

ن

30 اکتوبر 2005ء

ڈیئر ن

آپ سے جلد رابطہ نہ کرسکنے کے لئے معافی کا طالب ہوں (آپ کا خط بھی مجھے مل گیا ہے۔ شکریہ) مگر زندگی بہت ہی مصروف ہے۔

آپ کا یہ سوال کہ یہ نسخہ (Unguentum Apostolorum) شفا دینے کے لئے استعمال ہوتا تھا یا لاشوں کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال ہوتا تھا؟

میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ قطعی طور پر شفا دینے کے لئے استعمال ہوتا تھا اور قدیم زمانہ میں دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا مگر جہاں تک مجھے معلوم ہے کوئی مضبوط گواہی موجود نہیں کہ یہ لاشوں کو سڑنے سے بچانے کے لئے استعمال ہوتا تھا۔

تاہم اس میں مردہ کو محفوظ رکھنے کی صلاحیت ضرور ہوگی۔ اگر صحیح طور پر استعمال کیا جائے۔ اس نسخہ کے اکثر اجزاء جراثیم کش، پھپھوندی مار اور کیڑے مار ہیں اس لئے لاش کو محفوظ کرنے اور رکھنے میں مدد دے سکتے ہیں مگر غالباً صرف اس صورت میں کہ تدفین سے پہلے لاش کو مصنوعی طور پر خشک کرلیا جائے یا خشک کرنے والے ماحول میں رکھا جائے...... میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ کہنا چاہیں گے کہ یہ مرہم چونکہ شفا کے لئے استعمال ہوتی تھی اس لئے نتیجہ یہ نکلا کہ مسیح اس وقت زندہ تھے مگر ایک وسیع القلب سائنسدان کے طور پر کہوں گا کہ یہ نتیجہ لازماً نہیں نکلتا......

آپ نے یہ ذکر کیا ہے کہ شراؤڈ پر مُر بھی ہے یہ تعیین کس طرح ہوئی؟ یہ تعیین آسان کام نہیں اس لئے مجھے اس تکنیک سے دلچسپی ہے جس کے ذریعہ یہ تعیین کی گئی گو مجھے مُر کی موجودگی سے حیرت نہیں ہوگی۔

بہترین خواہشات کے ساتھ

س

3 اکتوبر 2005ء

ڈیئر ڈی ایس

شراؤڈ سائنس گروپ میں شمولیت پر خوش آمدید۔

کیمسٹری کے ماہر کا شامل ہونا اچھی بات ہے۔ پہلے تو میں اپنا پہلا سوال آپ کی سوچ بچار کے لئے رکھنا چاہتی ہوں جیسے B.B نے لکھا تھا "مسیح کے بدن پر جو مرہم ملی گئی اگر اس میں جٹاماسی کا تیل اور سنبل الطیب ہوا اور سلور ہالیڈس (بعض عناصر سے مرکب چاندی: مترجم) بھی موجود ہوا اور اس پر ٹنگسٹن (ایک دھات جس سے بجلی کے بلب کی تاریں بنتی ہیں: مترجم) کیمرہ کا فلیش ہو جو سیکنڈ وپیانے 1898ء میں شراؤڈ کا پہلا فوٹو لینے کے لئے استعمال کیا تھا تو اس کا اثر مرہم کے جذب ہونے یا باہر نکلنے کے کیا ہوگا۔ بظاہر یہ ایک فرضی سوال معلوم ہوگا مگر میں یقین دلاتی ہوں کہ یہ فرضی سوال نہیں کیونکہ میں نے حقیقت میں ایسے فوٹو دیکھے ہیں جو اس کپڑے سے لئے گئے ہیں جو کپڑا زندہ ماڈل پر Unguentum Apostolotum مل کر رکھا گیا تھا (یہ کپڑا مرہم عیسیٰ کے ذریعہ تجربہ کے طور پر جامعہ احمدیہ ربوہ میں تیار کیا گیا تھا: مترجم)

بہت شکریہ اور سلام

ن

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

افسوسناک حادثہ

مکرم محمد اقبال صاحب آف نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ رائس ڈیلر بعمر 37 سال کو 5 نومبر 2005ء کو نامعلوم افراد نے اغوا کیا اور 6 نومبر کو فائر کرکے جاں بحق کردیا اور بعد میں نعش کو آگ لگادی۔

مرحوم اپنے خاندان میں واحد احمدی تھے۔ بیعت کے بعد شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی ماہ اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت پائی بعد میں ہائی کورٹ سے ضمانت پر رہا ہوئے تھے۔ کچھ عرصہ سے مرحوم کو بعض افراد کی طرف سے دھمکیاں مل رہی تھیں۔ بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی بعمر 3 سال اور بیٹا بعمر 1 سال مرحوم نے یادگار چھوڑے ہیں۔ بیٹا وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نکاح

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بنت مکرم احمد علی صاحب چک نمبر 234-A/T.D.A ضلع لیہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم عبدالخالق صاحب ابن مکرم محمد ایوب صاحب چک نمبر 422/T.D.A ضلع لیہ سے مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر خاکسار نے مورخہ 29/ اکتوبر 2005ء کو بیت الذکر لیہ شہر میں کیا مکرم احمد علی صاحب صدر جماعت 106/ML فتح پور ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رفیق احمد صاحب کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم میاں محمد عبداللہ صاحب ابن مکرم میاں فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بقضائے الٰہی مورخہ 7 نومبر 05ء کو وفات پا گئے ہیں مورخہ 9 نومبر 05ء کو بیت مہدی میں نماز ظہر کے بعد مکرم قیصر محمود صاحب نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ملک جمیل الرحمٰن صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں آپ کے ایک بیٹے مکرم نصیر احمد صاحب جرمنی سے جنازہ میں شرکت کے لئے ربوہ پہنچے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم رانا فاروق احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم حمیداللہ سیال صاحب ناظم انصاراللہ ضلع قصور جو حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں کا دل کا کامیاب آپریشن ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں ہوا اور اب انہیں گھر جانے کی اجازت دے دی گئی ہے بیماری کے حوالہ سے بہت ہی پیچیدہ آپریشن تھا اللہ تعالیٰ نے بزرگان سلسلہ اور خاص طور پر امام وقت کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور بقول ڈاکٹرز کے یہ میڈیکل سائنس نہیں بلکہ کچھ اور تھا جس سے ہمارے بھائی کو اللہ تعالیٰ نے نئی زندگی عطا فرمائی۔ الحمدللہ قارئین الفضل سے اور بزرگان سے درخواست ہے کہ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس خادم سلسلہ کو بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور خدمات سلسلہ کی توفیق دے۔ آمین

قرارداد تعزیت

☆ مورخہ 22/ اکتوبر 2005ء عشاء کی نماز کے بعد جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی مجلس عاملہ کا اجلاس زیر صدارت مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ منعقد ہوا۔ جس میں محترم مرزا عزیز احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی وفات مورخہ 19/ اکتوبر 2005ء پر قرارداد تعزیت پیش کی گئی۔ اور ان کی خدمات کو سراہا گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(پروفیسر محمد رشید طارق جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور)

ولادت

مکرم لقمان احمد شاد صاحب مدرسۃ الظفر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے خاکسار کو 3/ نومبر 2005ء کو بچی سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مدیحہ شاہ عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم عبدالعزیز صاحب امریکہ کی پوتی جبکہ مکرم مستری نذیر احمد صاحب ولد مکرم مستری عبدالغفور صاحب درویش قادیان کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے دین کی خادمہ بنائے۔ نیز خدا تعالیٰ میری اہلیہ کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق ۔ ایک یادگار سفر

ایک سوایک سال قبل حضرت مسیح موعود کا سفر سیالکوٹ 1904ء

قیام لاہور کے دوران میں جماعت سیالکوٹ نے سیدنا حضرت مسیح موعود سے سیالکوٹ تشریف لے جانے کے لئے عرض کیا۔ حضور نے یہ درخواست منظور فرمالی اور جماعت کے دوستوں نے نہایت مستعدی اور کمال جوش کے ساتھ سیالکوٹ میں جاکر مکانات وغیرہ کا انتظام شروع کردیا۔ مقدمات سے فرصت پاکر حضور قادیان تشریف لے گئے تو میاں محمد رشید صاحب جماعت سیالکوٹ کی طرف سے بطور نمائندہ سفر سیالکوٹ کی تاریخ کی تعیین کی غرض سے قادیان گئے۔ حضور کی طبیعت ان دنوں کچھ ناساز تھی۔ اس لئے فرمایا کہ دو چار روز کے بعد جواب دوں گا۔ حضور کا منشاء استخارہ مسنونہ کا بھی تھا۔ آخر 27؍اکتوبر 1904ء کی صبح تاریخ روانگی مقرر ہوئی۔ حضور نے روانگی کے لئے ایک ایسی گاڑی تجویز فرمائی جو رات کو سیالکوٹ پہنچتی تھی ادھر جماعت سیالکوٹ کی یہ خواہش تھی اور اس کے اظہار کے لئے انہوں نے کارڈ کے علاوہ ایک اور خاص آدمی بھی بھیجا کہ حضور کا داخلہ شہر سیالکوٹ میں دن کے وقت ہو اس لئے حضور ایسی گاڑی میں آئیں جو دن کو داخل ہو۔ مقصود یہ تھا کہ رات کو کثرت انبوہ میں انتظامی مشکلات نہ ہوں۔ دوسرے حضور کی زیارت کے مشتاق کثرت کے ساتھ سیالکوٹ میں جمع ہونے والے تھے اور کل شہر اس بابرکت دن کا انتظار کررہا تھا۔ اس لئے دن کو یہ نظارہ دوسروں پر اثر انداز ہوسکتا تھا۔ کوئی دنیوی جاہ وحشم یا استقبال ونمائش کا بھوکا ہوتا یا گدی نشین ہوتا تو وہ اس رائے کو پسند کرتا مگر خدا کے اس برگزیدہ نے جو محض اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں ہی لذت وذوق پاتا تھا اس صورت کے لئے تیار نہ ہوا اور حضور نے اپنے پروگرام میں کسی قسم کی ترمیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے اسی گاڑی سے سیالکوٹ جانے کا فیصلہ فرمایا جو رات کو وہاں پہنچتی تھی۔

روانگی از قادیان

تاریخ طے پاچکی تو سفر کے انتظام کے متعلق مختلف احباب کو مختلف خدمات سپرد کی گئیں۔ چنانچہ مفتی محمد صادق صاحب گاڑی کے ریزرو کرانے اور سواری کا انتظام کرنے پر مامور ہوئے اور مرزا خدابخش صاحب مصنف ''عسل مصفی'' منتظم اسباب بنے۔

مقررہ پروگرام کے مطابق حضور 27؍اکتوبر 1904ء کی صبح کو 4 بجے کے قریب دارالامان سے روانہ ہوئے۔ اس وقت کا نظارہ ایک نہایت ایمان افروز اور قابل دید نظارہ تھا۔ قادیان کے قریباً تمام احمدی حاضر تھے۔ کچھ تو حضور کی مشایعت کے لئے اور کچھ حضور کے ہمراہ جانے کے لئے۔ مدرسہ کے بہت سے طلبا اور استاد اور بہت سے دیگر دوست بٹالہ تک حضور کے ہمراہ چلنے پر آمادہ تھے۔ بہرحال چار بجے کے قریب حضور اپنے خدام کے حلقہ میں دارالامان سے روانہ ہوئے۔ ایک درجن سے زیادہ یکے ساتھ تھے۔ اس سفر میں حضور کے ہمراہ حضرت اماں جان اور آپ کے خاندان کے دوسرے افراد بھی تھے اس لئے رتھ کے علاوہ پالکی بھی ساتھ تھی۔ حضرت اقدس نے نصف راستہ پالکی میں طے کرنے کے بعد پاپیادہ سفر اختیار فرمایا اور خدام کے ایک بہت بڑے مجمع کے ساتھ پیدل چلتے ہوئے آٹھ بجے کے قریب بٹالہ پہنچے۔

بٹالہ اسٹیشن

بٹالہ اسٹیشن سے سیالکوٹ تک ایک سیکنڈ کلاس اور ایک تھرڈ کلاس کا ڈبہ ریزرو کرایا گیا تھا۔ بٹالہ اسٹیشن پر جماعت بٹالہ نے شرف نیاز حاصل کیا۔ ایک صاحب نے عرض کیا کہ ہم چاہتے ہیں کہ کوئی محنت وتکلیف اٹھائے بغیر کمال حاصل ہوجائے۔ اس پر حضور نے بڑا لطیف جواب دیا اور بتایا کہ حصول کمال کے لئے مجاہدہ شرط ہے۔ اس قسم کے ذکرواذکار اور خدام کی ملاقات میں گاڑی کا وقت آپہنچا۔ دس بجے کے قریب گاڑی نے روانگی کا وسل دیا۔ پلیٹ فارم پر خاصہ اژدہام تھا۔ قادیان کی جماعت جو حضور کو اسٹیشن تک چھوڑنے آئی تھی واپس روانہ ہوئی اور چند ہی منٹ کے اندر گاڑی اسٹیشن سے نکل کر آخر ان کی نظر سے غائب ہوگئی اور خدا کا محبوب امرتسر کی طرف روانہ ہوا۔

امرتسر ریلوے اسٹیشن

بٹالہ سے گاڑی روانہ ہوکر درمیانی اسٹیشنوں سے گزرتی ہوئی گیارہ بجے کے قریب امرتسر پہنچی۔ گاڑی کے پہنچتے ہی ہر طرف سے لوگ دوڑتے ہوئے سامنے آکھڑے ہوئے۔ موافق تو موافق مخالف بھی کھچے چلے آتے تھے حتیٰ کہ خود جماعت امرتسر کو مصافحہ کرنا مشکل ہو گیا۔ اس مقام پر چند دوستوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہونے کا شرف بھی حاصل کیا۔ جماعت امرتسر نے حضور اور حضور کے خدام کے لئے گاڑی میں ہی کھانا پیش کیا۔ اس دعوت کے لئے انہوں نے حضور سے پہلے ہی منظوری لے رکھی تھی۔ 12 بجے کے قریب گاڑی نے امرتسر اسٹیشن چھوڑا اور بہت سی روحوں کو شوق زیارت میں مضطرب چھوڑ کر آگے نکل گئی۔

اٹاری اسٹیشن

اس دن ریلوے لائن کے اردگرد کے دیہات میں خودبخود ایسی رو چلی ہوئی تھی کہ ہر معمولی اسٹیشن پر زائرین کا ہجوم ہوتا تھا چنانچہ اٹاری اسٹیشن پر بھی غیر معمولی مجمع تھا۔ اٹاری کے احمدی بھائیوں نے اپنے سیدومولیٰ امام کے حضور دودھ پیش کیا اور ساتھ ہی ٹکٹ لے کر خود بھی سوار ہوگئے۔

میاں میر اسٹیشن

ایک بجے کے بعد گاڑی میاں میر اسٹیشن پر پہنچی۔ اٹاری کی جماعت یہاں اتر کر دوسری گاڑی میں واپس ہوئی۔ یہاں بھی بعض مخلصین زیارت سے مشرف ہوئے۔

لاہور اسٹیشن

لاہور ریلوے اسٹیشن پر اس کثرت سے اژدھام تھا کہ وہاں کے پیسہ اخبار کو بھی مخالفت کے باوجود اس کا اعتراف کرنا پڑا۔ حالانکہ بہت سے لوگوں کو اندر آنے سے روکا گیا اور پلیٹ فارم ٹکٹ بھی بند کردیئے گئے۔ یہاں چونکہ گاڑی کو ذرا زیادہ دیر تک ٹھہرنا تھا اس لئے لاہور کی احمدی جماعت کو ملاقات کا اچھا موقع میسر آیا۔ 2 بجے کے قریب لاہور اسٹیشن کو بھی الوداع کہا۔

گوجرانوالہ اسٹیشن

گاڑی بادامی باغ سے ہوتی ہوئی بالآخر گوجرانوالہ پہنچی۔ یہاں بھی حضور کے استقبال کے لئے کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے جن کی تعداد سات آٹھ سو سے کم نہ تھی۔ احمدی احباب نے مصافحہ کیا۔ وقت معینہ پر گاڑی گوجرانوالہ سے چل کے گکھڑ آئی۔ اس جگہ بھی پچاس سے زیادہ احباب شوق زیارت میں آئے ہوئے تھے۔ جس ذوق وشوق اور جوش واخلاص سے یہ لوگ آتے اور گاڑی کی طرف لپکتے اور دوڑتے تھے وہ دیکھنے کی چیز تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد گاڑی وزیرآباد کھڑی ہوگئی۔

وزیرآباد اسٹیشن

وزیرآباد جنکشن ہے جہاں سے سیالکوٹ کی طرف گاڑی جاتی ہے۔ سیالکوٹ یہاں سے قریباً ایک گھنٹہ کی مسافت پر ہے۔ وزیرآباد اسٹیشن پر بھی اس کثرت سے مجمع زائرین موجود تھا کہ دیکھنے والوں کو حیرت ہوتی تھی کیونکہ مقامی جماعت تو بہت تھوڑی تھی اور حافظ عبدالمنان صاحب جیسے مخالف سلسلہ یہاں موجود تھے مگر اس کے باوجود لوگوں کے اشتیاق کا یہ عالم تھا کہ جب حضور کی ریزرو گاڑیوں کو کاٹ کر سیالکوٹ جانے والی ٹرین کے ساتھ لگانے کے لئے دور نالہ پلکھو کے پل تک لے جانا پڑا تو ریزرو گاڑی کے ساتھ ساتھ دونوں طرف مخلوقات دیوانہ وار بھاگتی چلی گئی۔ آخر حضور کی ریزرو گاڑیاں سیالکوٹ ٹرین سے لگادی گئیں۔ اور لوگوں کا ہجوم بدستور رہا۔ وزیرآباد کے احباب جماعت نے حضور اور حضور کے ہمراہیوں کی سوڈا واٹر سے تواضع کی۔ گاڑی کافی دیر ٹھہرنے کے بعد سیالکوٹ کی طرف روانہ ہوگئی چونکہ کثرت مخلوق اور ہجوم میں بہت سے لوگوں کو حضرت اقدس سے مصافحہ کرنے کا شرف نہ مل سکا اس لئے اکثر احباب ساتھ ہی گاڑی میں سوار ہوگئے اور سیالکوٹ اور وزیرآباد کے درمیان اسٹیشنوں پر جہاں جہاں جس کو موقع ملا اس سعادت سے بہرہ اندوز ہوا۔

سیالکوٹ میں ورود

آخر گاڑی سوہدرہ اور دوسرے اسٹیشنوں سے ہوتی ہوئی سیالکوٹ اسٹیشن پر چھ بجے کے بعد پہنچی جبکہ آفتاب غروب ہوچکا تھا اور تاریکی اپنا اثر سطح زمین پر ڈال رہی تھی۔ ایسے وقت میں لوگوں کا اسٹیشن پر پہنچنا بڑا مشکل تھا اور اسی لئے جماعت سیالکوٹ نے صبح کی گاڑی کا پروگرام تجویز کیا تھا۔ سیالکوٹ کے علماء ایک ہفتہ سے وعظ کررہے تھے کہ کوئی شخص مرزا صاحب کو دیکھنے کے لئے اسٹیشن پر نہ جائے ورنہ اس کی بیوی پر طلاق واقع ہوجائے گی لیکن ان مخالفتوں اور سراسر ناموافق حالات کے باوجود سیالکوٹ کے لوگ ایسے کھنچے گئے کہ رک سکتے ہی نہیں تھے۔ جس طرف نظر جاتی تھی آدمی ہی آدمی دکھائی دیتے تھے جو حضرت اقدس کے جذب وکشش اور راستبازی اور حقانیت کا ایک عظیم الشان ثبوت تھا۔ اسٹیشن پر اس قدر انبوہ تھا کہ اگر مقامی حکام اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کی طرف سے امن کا تسلی بخش انتظام نہ کیا جاتا تو کئی حوادث کا ہونا بالکل ممکن تھا۔ آنریری مجسٹریٹ سیالکوٹ سردار محمد یوسف صاحب خاص طور پر شکریہ کے مستحق تھے کہ وہ ہمہ تن انتظام میں مصروف رہے۔ مقامی جماعت نے اس پلیٹ فارم پر جہاں ریزرو گاڑیاں کھڑی ہوئیں (اور جو احاطہ اسٹیشن کے دوسری طرف سرائے مہاراجہ صاحب جموں وکشمیر کے متصل لب سڑک واقع ہے) روشنی کا عمدہ انتظام کررکھا تھا۔ حضور کی آمد پر بطور خیر

مقدم مہتابیاں بھی چھوڑی گئیں۔

شہر کی طرف روانگی کا نظارہ

پلیٹ فارم کا ریزرو گاڑی والا حصہ بالکل خالی کرالیا گیا اور عین گاڑی کے دروازے پر حضور کی سواری کے لئے گاڑی لاکر کھڑی کردی گئی اور حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان اور دوسرے افراد خاندان جدا جدا گاڑیوں میں سوار ہوگئے اور یہ شاندار جلوس پولیس اور مقامی حکام کے انتظام کے ساتھ شہر کی طرف روانہ ہوا۔ گاڑیوں کے آگے مہتابیاں چھوڑی جاتی تھیں۔ اسٹیشن سے فرودگاہ تک دکانوں، مکانوں کی چھتوں اور بازار میں آدم زاد کے سوا اور کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ خدا کا جری ایک کھلی گاڑی میں بیٹھا ہوا اس انبوہ واژدھام میں جارہا تھا اور لوگ اس کے دیدار کے لئے بھاگے جارہے تھے۔ اور یہ عجیب بات تھی کہ بعض لوگ باوجودیکہ وہ مخالف تھے محض زیارت کے لئے یہ کہتے تھے کہ ہم تو مرید ہیں ہمیں نہ ہٹاؤ۔

فرودگاہ

حضور کے قیام کے لئے جناب حکیم میر حسام الدین صاحب کا ایوان تجویز ہوا۔ چنانچہ حضور وہیں فروکش ہوئے۔ یہ وہی محلّہ تھا جس میں حضور انتہائی گمنامی کی حالت میں قریباً چالیس برس پیشتر زمانہ ملازمت کے دوران قیام پذیر رہے۔ حضور کے علاوہ باقی خدام اور مہمانوں کے لئے حکیم صاحب کے محلّہ میں کچھ ایسے انداز سے ملتے جلتے مکان خالی کرائے گئے تھے کہ وہ سارا محلّہ جہاں یہ مہمان فروکش تھے ایک محلّہ کی بجائے ایک ہی مکان کا حکم رکھتا تھا۔

جماعت سیالکوٹ کی وسیع پیمانے پر مہمان نوازی

اس موقعہ پر جماعت سیالکوٹ نے حضور کے اس تاریخی سفر کے موقع پر مہمانوں کی آمد کا اندازہ کرکے بڑے وسیع پیمانے پر مہمان نوازی کا انتظام کر رکھا تھا حضور اور حضور کے مہمانوں کی تواضع، دل جوئی اور آرام میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ انہوں نے اپنے گھر مہمانوں کے لئے خالی کردیئے۔ ہر مکان میں ضروری سامان پہلے سے مہیا کردیا۔ کوئی کمرہ یا کوٹھڑی ایسی نہ تھی جس میں روشنی اور پانی کا کافی انتظام نہ ہو۔ بیماروں کے لئے الگ کھانا تیار ہوتا تھا۔ بازار میں عطاروں کی دکانیں مخصوص کردی تھیں جہاں سے مریض ہر وقت جو دوا چاہیں مفت لے سکتے تھے۔ حضور کے تشریف لاتے ہی مہمانوں کی کثرت بڑھتی گئی اور ہر آنے والی ٹرین مہمانوں کی ایک معقول تعداد لانے کا موجب بن رہی تھی مگر اہل سیالکوٹ کی میزبانی میں کوئی فرق نہیں آیا۔ وہ برابر اھلاً و سھلاً و مرحبا کہنے کو تیار تھے۔

حضرت مسیح موعود کی تقریر

28 اکتوبر 1904ء کو جمعہ تھا۔ اس دن لوگ نہایت کثرت سے اس بیت الذکر میں جو حضور کی فرودگاہ سے بالکل ملی ہوئی تھی اور میر حکیم حسام الدین صاحب کی بیت کہلاتی ہے۔ وقت مقررہ سے پہلے ہی جمع ہوگئے۔ مولوی عبدالکریم صاحب نے (جو کئی دن قبل ہی سیالکوٹ میں تشریف لے آئے تھے) سورہ جمعہ پر خطبہ پڑھا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز جمعہ کے بعد بہت سے احباب نے بیعت کی۔ یہ ناممکن تھا کہ سب لوگ حضور کے دست مبارک پر ہاتھ رکھ کر بیعت کرتے اس لئے بارہ پگڑیاں مختلف سمتوں میں ڈال دی گئیں۔ اس طرح مختلف جماعتوں نے بیعت توبہ کی۔ بیعت کے بعد حضور نے ایک پرجذب وتاثیر تقریر فرمائی جس میں حضور نے بیش قیمت نصائح فرمائیں اور اپنے دعویٰ کی صداقت پر روشنی ڈالی۔

واپسی کا ارادہ

حضور اس روز کافی دیر تک انبوہ خلائق میں تشریف فرما رہے اور تقریر کی وجہ سے حضور کی طبیعت دوران سر وغیرہ سے ناساز ہوگئی اور آپ 30,29 اکتوبر کو باہر نہ تشریف لاسکے۔ اس سلسلہ میں مہمانوں کی اور بھی کثرت ہوگئی اس لئے حضور کو خیال پیدا ہوا کہ یہ کثرت جماعت سیالکوٹ کے لئے ابتلاء کا موجب نہ بن جائے لہٰذا حضور نے 31 اکتوبر کو واپسی کا ارادہ فرمایا۔ واپسی کی خبر پر مخلصین سیالکوٹ کے ہوش اڑ گئے۔ پاس ادب سے کچھ عرض کرنے کی جرأت نہ کرتے تھے۔ دل تھا کہ اندر ہی اندر بیٹھا جاتا تھا۔ حیران تھے کہ کریں تو کیا کریں۔ میر حکیم حسام الدین صاحب نے حضور کے اس ارادہ کو بہت ہی محسوس کیا اور پیرانہ سالی میں اس سے بہت ہی مضمحل ہوکر حضور کی خدمت میں اس ارادہ کے التواء کے لئے عرض کیا اور سامان خورونوش کی کثرت کا ذکر کیا۔ جس پر حضور نے اپنا ارادہ 3 نومبر تک ملتوی فرمادیا۔

لیکچر کا ارادہ

اب اس التواء ارادہ اور قیام سہ روزہ میں 31 اکتوبر کو تجویز ہوئی کہ حضور کی طرف سے ایک پبلک لیکچر دیا جاوے۔ حضور کی غرض ومقصد زندگی احیائے دین ہی تھا۔ چنانچہ حضور نے ضعف اور دورہ مرض کے باوجود یہ امر پسند فرمایا اور 2 نومبر 1904ء کو یہ لیکچر دیا جانا تجویز ہوا۔ دو تین دن کے قلیل عرصہ میں لیکچر کا تیار کرنا آسان امر نہیں تھا لیکن خدا کی تائید اور نصرت جس شخص کے شامل حال ہو وہ سب تکلیفوں اور مشکلات پر فتح پالیتا ہے۔

زیارت کے لئے بیتابی

31 اکتوبر تک حضور باہر تشریف نہ لاسکے اور اس عرصہ میں زائرین بے قرار و مضطرب ہوکر دیوانہ وار آپ کے ایوان کے نیچے بند کوچہ میں پھر رہے تھے اور کسی نہ کسی طرح چاہتے تھے کہ زیارت ہو جاوے مگر حضور کی ناسازی طبع اس پر بیعت کا سلسلہ پھر مضمون لیکچر لکھنے کا ارادہ سب باتیں مل ملا کر انہیں مایوس کررہی تھیں۔ اور جوں جوں دیر ہوتی تھی اس قدر جوش زیارت بڑھتا جاتا تھا۔ آخر اس بڑھے ہوئے اضطراب اور جذبہ عشق نے اپنا کام کیا اور حضور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ حضور کی زیارت کے لئے بہت لوگ جمع ہیں اور سخت گھبرائے ہوئے ہیں۔ یہ 31 اکتوبر کا دن اور بعد دوپہر کا وقت تھا۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے ابھی مضمون بھی شروع نہیں کیا اب میرا ارادہ ہے کہ اسے لکھوں اور بیعت کا سلسلہ بھی کثرت سے جاری ہے۔ اگر میں نیچے اتروں گا تو پھر مضمون رہ جائے گا۔ اس پر عرض کیا گیا کہ حضور صرف دو ایک منٹ کے لئے دریچہ میں رونق افروز ہوں لوگ گلی میں کھڑے ہوکر زیارت کرلیں۔ چنانچہ حضور کوئی ایک منٹ کے لئے دریچہ میں تشریف فرما رہے۔ اس وقت کوچہ سے لے کر بازار تک اور بیت اور مکانوں کی چھتوں پر آدمی ہی آدمی تھے۔

لیکچر کی تصنیف وطباعت

حضور نے 31 اکتوبر کی دوپہر کے بعد لیکچر لکھا اور حیرت انگیز بات یہ تھی کہ 2 نومبر کو یہ لیکچر چھپ بھی گیا۔ اس طرح لیکچر کی تیاری میں صرف ایک ہی دن صرف ہوا۔ لیکچر کے متعلق حکیم حسام الدین صاحب، چوہدری محمد سلطان صاحب میونسپل کمشنر، آغا محمد باقر خاں صاحب آنریری مجسٹریٹ، چوہدری نصراللہ خاں صاحب پلیڈر، چوہدری محمد امین صاحب پلیڈر کی طرف سے ایک اشتہار بھی شائع کیا گیا جس کا عنوان تھا ’’حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود کا لیکچر...... پر‘‘ اور اس میں پبلک کو اطلاع دی گئی تھی کہ ’’یہ لیکچر 2 نومبر 1904ء کو بدھ کے دن صبح سات بجے بمقام سیالکوٹ سرائے مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں وکشمیر سنایا جائے گا۔ مولوی عبدالکریم صاحب اس لیکچر کو پڑھ کر سنائیں گے اور حضرت میرزا صاحب خود بھی تشریف فرما ہوں گے سامعین کو چاہئے کہ ٹھیک وقت پر تشریف لاویں۔ کسی صاحب کو بولنے کی اجازت نہ ہوگی۔ نہایت متانت اور خاموشی سے لیکچر کو سننا ہوگا۔‘‘

یکم نومبر کی شام کو لیکچر گاہ (یعنی مہاراجہ جموں وکشمیر کی وسیع سرائے متصل ریلوے اسٹیشن سیالکوٹ) میں شامیانوں کا انتظام کیا گیا اور دریوں کا فرش بچھایا گیا اور کرسیاں رکھی گئیں۔ دراصل لیکچر کے لئے پہلے اسی محلّہ میں جہاں حضور فروکش تھے ایک خالی میدان تجویز ہوا تھا مگر وہ ناکافی تھا۔ اس لئے سب سامان وہاں سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لے جایا گیا اور لیکچر گاہ راتوں رات تمام ضروری سامان سے آراستہ کردی گئی۔ لوگوں کو جگہ نہ ملنے کا اس قدر خیال تھا کہ بہت سے لوگ تو رات ہی کو وہاں سوئے اور اکثر علی الصبح اٹھ کر فجر کی نماز سے بھی پہلے وہاں جاپہنچے۔

دوسری طرف مخالف علماء نے لوگوں کو لیکچر میں شامل ہونے سے روکنے کی یہ صورت کی کہ 2 نومبر کی صبح کو چھ بجے سے یعنی حضور کے لیکچر سے ایک گھنٹہ قبل ہی شہر کے چار مختلف مقامات پر مجالس وعظ شروع کردیں اور قبل از وقت ان مجالس کا اعلان بھی بذریعہ اشتہار کردیا۔ اس منصوبے کا اثر بالکل الٹا پڑا اور سوائے بعض متعصب مخالفوں کے جو علماء کی تقریروں میں بیٹھے رہے سیالکوٹ کے عوام اس طرح جوق درجوق لیکچر گاہ میں پہنچے کہ خدائی تائید ونصرت کا ایک ایمان افروز منظر آنکھوں کے سامنے آگیا۔

حضور کی جلسہ گاہ کو روانگی

حضرت اقدس قریباً ساڑھے چھ بجے اپنے ایوان سے نیچے اترے ملاقات کرنے والے ایک دوسرے پر گرتے پڑتے تھے۔ آخر یہ انتظام کیا گیا کہ مصافحہ کرنے والوں کو روک دیا جاوے۔ حضور ابھی مکان سے اترے نہیں تھے کہ ایک شخص نیاز علی نام نے میر حکیم حسام الدین صاحب کے توسط سے نہایت عجز والحاح سے عرض کیا کہ حضور جب جلسہ گاہ کو تشریف لے چلیں تو میرے گھر میں قدم ضرور رکھ دیں تاکہ آپ کے مبارک قدم میرے گھر میں برکات کا موجب ہو یہ حسن ارادت وعقیدت حضرت کو اس کے گھر لے گیا اور حضور دو تین منٹ تک اس کے گھر کو اپنے قدموں سے برکت دے کر تشریف لائے اور دو گھوڑوں والی گاڑی میں تشریف فرما ہوئے، حضور کے ہمراہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بھی تھے۔ بازار میں گاڑیوں کا اچھا خاصہ سلسلہ تھا قریباً پندرہ سولہ گاڑیاں یکے بعد دیگرے کھڑی تھیں۔ سردار محمد یوسف صاحب سٹی مجسٹریٹ خاص اس انتظام کے لئے متعین تھے۔ وہ ابتدائے لیکچر سے اخیر تک جلسہ گاہ میں برابر کھڑے رہے۔ پولیس نے اس موقعہ پر قیام امن کا پورا اہتمام کیا تھا۔ چنانچہ انسپکٹر صاحب پولیس بھی حضور کی گاڑی کے ساتھ تھے۔ یہ بھی بڑا عجیب نظارہ تھا جبکہ خدا کا مامور ہزاروں انسانوں کے درمیان گاڑی میں بیٹھا جارہا تھا اور اس کے راستہ کے تمام در ودیوار اور کوٹھے زن ومرد سے لدے ہوئے اس کا دیدار کررہے تھے۔ دورویہ انسانوں کی سڑک میں جب یہ جلوس گزرا تو لوگ بھی گاڑی کے ساتھ بھاگے جاتے تھے اور ایک دوسرے پر گرتے پڑتے تھے۔ رستہ میں مخالفوں کے اڈوں میں جو وعظ ہورہا تھا اس میں گالیوں کے علاوہ دوسری آواز یہ سنائی دیتی تھی کہ خبردار کوئی سرائے میں نہ جاوے۔ یہ شور مچانے والوں کی رگیں پھول پھول جاتی تھیں مگر لوگ تھے کہ برابر دوڑے چلے جاتے تھے۔

حضرت اقدس جلسہ گاہ میں

الغرض حضرت اقدس کا جلوس اسی شان سے گزرتا ہوا بالآخر لیکچر گاہ تک پہنچا جہاں شہر کے ہر مذہب وملت کے لوگ ہزاروں کی تعداد میں آپ کے

لئے چشم براہ تھے۔ حضور جب جلسہ گاہ میں داخل ہوئے تو لوگوں میں ایک عجیب اضطراب اور کشمکش پیدا ہوگئی۔ ہر شخص اس کوشش میں تھا کہ میں ایسی جگہ بیٹھوں جہاں سے خدائے تعالیٰ کے برگزیدہ اور معزز لیکچر پڑھنے والے کو دیکھ سکوں۔ شامیانوں کے نیچے دریوں کا فرش تھا جس کے تین طرف معززین شہر کے لئے کرسیاں بچھی تھیں۔ اور حضور کی کرسی لکڑی کے ایک پلیٹ فارم پر تھی جہاں سے لوگ اطمینان سے زیارت کر سکتے تھے۔ حضور اس وقت سرخ جبہ میں جلوہ افروز تھے۔ حضور کا نورانی اور خدانما چہرہ اور غض بصر کا عملی سبق دینے والی آنکھیں سامعین کو اپنی طرف خصوصیت سے متوجہ کررہی تھیں۔ حضور کے ساتھ ہی ایک کرسی پر حضرت مولوی نورالدین صاحب اور دوسری کرسی پر ایک میز کے سامنے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب تشریف فرما تھے۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز

چاروں طرف قدرتی طور پر سناٹا اور خاموشی طاری تھی کہ مسٹر فضل حسین صاحب بیرسٹرایٹ لاء نے جلسہ کی صدارت کے لئے حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب کا نام پیش کیا جو متفق طور پر منظور ہوا۔ اور حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ ابتداءً حضرت مولوی نورالدین صاحب نے ایک مختصر مگر نہایت بصیرت افروز خطاب فرمایا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ دنیا میں بہت سے جلسے ہوتے ہیں بعض ملکی اور سیاسی نوعیت کے ہوتے ہیں اور بعض میں کسی خاص قوم کی اصلاح کے لئے غور کیا جاتا ہے مگر آج کا جلسہ ان سب سے ممتاز ہے کیونکہ اس میں ایک ایسے شخص کا کلام پیش کیا جارہا ہے جو کہتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر آیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو سننے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

حضرت اقدس کے لیکچر کا پڑھا جانا

حضرت مولانا نورالدین صاحب کی اس افتتاحی تقریر کے بعد حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں قرآن مجید کی چند آیات تبرکاً تلاوت کیں۔ پھر حضور کے مطبوعہ لیکچر کو پڑھنا شروع کیا۔ اس لیکچر کی ابتداء ان الفاظ سے ہوتی تھی۔ ''دنیا کے مذاہب پر اگر نظر کی جائے تو معلوم ہوگا کہ بجز ...... ہر ایک مذہب اپنے اندر کوئی نہ کوئی غلطی رکھتا ہے۔ اور یہ اس لئے نہیں کہ درحقیقت وہ تمام مذاہب ابتداء سے جھوٹ ہیں بلکہ اس لئے کہ ...... کے ظہور کے بعد خدا نے ان مذاہب کی تائید چھوڑ دی اور وہ ایسے باغ کی طرح ہوگئے جس کا کوئی باغبان نہیں''۔ اس تمہید کے بعد حضور نے نہایت اچھوتے رنگ میں اپنے وجود کو دین کی صداقت کے ثبوت میں پیش فرمایا اور اس ضمن میں پہلی دفعہ مجمع عام میں کرشن ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے اعلان فرمایا کہ...... وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے اس نے یہ میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن ...... ہے۔ مجھے منجملہ اور الہاموں کے اپنی نسبت ایک یہ بھی الہام ہوا تھا کہ ''ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما گیتا میں لکھی گئی ہے؟'' لیکچر کے آخر میں حضور نے فرمایا ''مجھے اس زمین سے ایسی ہی محبت ہے جیسا کہ قادیان سے۔ کیونکہ میں اپنے اوائل زمانہ کی عمر میں سے ایک حصہ اس میں گزار چکا ہوں اور اس شہر کی گلیوں میں بہت سا پھر چکا ہوں۔ میرے اس زمانہ کے دوست اور مخلص اس شہر میں ایک بزرگ ہیں یعنی حکیم حسام الدین صاحب جن کو اس وقت بھی مجھ سے بہت محبت رہی ہے وہ شہادت دے سکتے ہیں کہ وہ کیسا زمانہ تھا اور کیسی گمنامی کے گڑھے میں میرا وجود تھا۔ اب میں آپ لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ ایسے زمانہ میں ایسی عظیم الشان پیشگوئی کرنا کہ ایک گمنام کا آخرکار یہ عروج ہوگا کہ لاکھوں لوگ اس کے تابع اور مرید ہو جائیں گے اور فوج درفوج لوگ بیعت کریں گے اور باوجود دشمنوں کی سخت مخالفت کے رجوع خلائق میں فرق نہیں آئے گا بلکہ اس قدر لوگوں کی کثرت ہوگی کہ قریب ہوگا کہ وہ لوگ تھکا دیں کیا یہ انسان کے اختیار میں ہے اور کیا ایسی پیشگوئی کوئی مکار کرسکتا ہے کہ چوبیس سال پہلے تنہائی اور بے کسی کے زمانہ میں اس عروج اور مرجع خلائق ہونے کی خبر دے۔''

جلسہ کا اختتام اور فرودگاہ کو روانگی

حضرت مسیح موعود کی اس روح پرور تقریر کے بعد حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جس کے بعد جلسہ ختم ہوگیا لیکن لوگ کچھ ایسے اطمینان خاطر سے بیٹھے ہوئے تھے کہ وہ اٹھنا ہی نہیں چاہتے تھے اور چاہتے تھے کہ کچھ اور سنایا جائے۔ منتظمین نے نہایت عمدگی کے ساتھ راستہ کرکے حضرت مسیح موعود کو گاڑی میں سوار کرایا کیونکہ ہزاروں ہزار آدمی موجود تھے اور شوق زیارت میں ہر ایک آگے بڑھتا تھا۔ حضرت اقدس کی گاڑی باہر نکل گئی تو مقامی حکام خصوصاً سردار یوسف خاں سرائے کے دروازے پر کھڑے ہوگئے اور تھوڑی دیر کے لئے لوگوں کو باہر جانے کی اجازت دی۔ لوگ باہر نکل کر دوڑے تا ایک مرتبہ پھر زیارت ہو جائے۔ مخالفین جو باہر اڈے جمائے ہوئے شور مچارہے تھے کہ لوگو! کوئی اندر نہ جائے۔ لیکن ایک یورپین انسپکٹر صاحب پولیس نے جو جلسہ میں آخر وقت تک موجود رہے باہر آکر مخالف واعظین سے کہا کہ ہم کو تعجب ہے کہ تم لوگ اس شخص کی مخالفت کیوں کرتے ہو۔ مخالفت تو ہمیں (عیسائیوں کو) یا ہندوؤں کو کرنی چاہئے جن کے مذہب کی وہ تردید کررہا ہے دین کو تو وہ سچا اور حقیقی مذہب ثابت کررہا ہے ابطال تو ہمارے مذہب کا کررہا ہے اور تم یونہی مخالفت کررہے ہو؟

حضرت اقدس کی گاڑی جب بازار سے مکان کو واپس آئی تو پھر وہی پہلا ذوق وشوق عوام میں مؤجزن تھا۔

بیعت کرنے والوں کی کثرت

چونکہ 3 نومبر کو حضرت اقدس کی تاریخ روانگی مقرر تھی اس لئے بیعت کرنے والوں میں جوش ارادت انتہاء کو پہنچ گیا اور وہ کثرت سے حضور کی بیعت میں شامل ہوئے۔ کئی بار بیعت ہوئی اور حضور حسب معمول بیعت کے بعد لوگوں کو نصائح فرماتے رہے کہ ''اس بیعت کی اصل غرض یہ ہے کہ خدا کی محبت میں ذوق وشوق پیدا ہو اور گناہوں سے نفرت پیدا ہو کر اس کی جگہ نیکیاں پیدا ہوں''۔ بیعت کا سلسلہ حضور کی روانگی تک برابر جاری رہا۔ سیالکوٹ کی جماعت کے لئے حضرت اقدس کی جدائی شاق تھی مگر مجبور تھے۔

دارالامان کو روانگی

دوسرے دن 3 نومبر کو جماعت سیالکوٹ نے 10 بجے تک کل مہمانوں کو کھانا کھلا کر فارغ کر دیا اور رخت سفر بندھنے لگا۔ سب سے پہلے مستورات کو حضرت میر ناصر نواب صاحب کے زیر انتظام اسٹیشن پر پہنچا دیا گیا۔ حضرت اقدس بارہ بجے کے قریب باہر تشریف لائے اس وقت بھی زائرین کے اشتیاق کی وہی کیفیت تھی جو پہلے سے طاری تھی۔ جیسے شمع پر پروانے گرتے ہیں اس طرح مخلوق گرتی تھی۔ میاں نیاز علی کی درخواست پر حضور دوبارہ ان کے گھر کو برکت دینے کے لئے تشریف لے گئے اور پھر گاڑی پر سوار ہو گئے اور جلوس کی شکل میں پوری شان کے ساتھ اسٹیشن تک پہنچے اور ایک ریزرو گاڑی میں تشریف فرما ہوئے اور دوسرے خدام دوسری گاڑی میں بیٹھے۔ حضور کے الوداع کے لئے اسٹیشن پر زائرین کا بہت بڑا مجمع موجود تھا۔ علماء جو مخالفانہ وعظ کررہے تھے اس کا ایک نتیجہ اس وقت یہ برآمد ہوا کہ بعض مخالفوں نے حضرت مسیح موعود کے اہل خانہ کے سامنے برہنہ ناچ کیا۔ چنانچہ اخبار اہلحدیث نے 11 نومبر 1904ء کی اشاعت میں لکھا۔ ''مسلمانوں نے قادیانی کرشن جی کی مہما میں اپنے اسلامی اخلاق کو بھی بالائے طاق رکھ دیا۔ چلتی گاڑی کے وقت اسٹیشن سے ایک طرف پردہ باندھ کر کھڑے ہوگئے اور مرزا صاحب کی مستورات کے سامنے جوش جنوں میں ننگے ہو کر ناچتے رہے...... تاہم یہ حرکت اسلامی اخلاق سے بہت گری ہوئی ہے۔''

وزیرآباد سے قادیان تک

گاڑی وزیرآباد اسٹیشن پر پہنچی تو زائرین کا پہلا سا ہجوم موجود تھا۔ حافظ غلام رسول صاحب نے حضور اور حضور کے ساتھیوں کی لیمونیڈ اور سوڈا واٹر سے دعوت کی۔ سٹیشن پر ڈسکہ کے مشنری پادری اسکاٹ نے بھی ملاقات کی اور حضور نے ان سے تبادلہ خیالات فرمایا۔ گاڑی ہی میں بہت سے آدمیوں نے بیعت توبہ کی۔

حضور کی ریزرو گاڑی گورداسپور کی گاڑی سے لگائی گئی۔ کچھ دیر بعد گاڑی روانہ ہوگئی۔ واپسی پر ہر اسٹیشن پر وہی مجمع اور وہی رونق تھی جو آمد کے موقع پر دکھائی دی تھی۔ گاڑی مغرب کے بعد لاہور پہنچی جہاں جماعت لاہور نے استقبال کیا اور ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب کی طرف سے حضرت اقدس اور حضور کے ہمراہیوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ گاڑی لاہور سے روانہ ہو کر بٹالہ پہنچی۔ اسٹیشن سے اترتے ہی جماعت بٹالہ نے حضرت مسیح موعود اور حضور کے خدام کی دعوت کی اور سرائے متصل سٹیشن میں قیام کا انتظام کیا۔ قادیان سے بہت سے خدام بٹالہ پہنچ گئے تھے۔ حضرت اقدس اور حضور کے دوسرے خدام 4 نومبر 1904ء بروز اتوار 12 بجے کے قریب بخیریت قادیان دارالامان میں پہنچ گئے۔ حضور کی واپسی اور داخلہ دارالامان پر حضرت حافظ روشن علی صاحب نے خیر مقدم کے طور پر ایک عربی قصیدہ لکھا جس کے چند اشعار یہ تھے۔

(ترجمہ) اے میرے بھائیو! تمہیں خوشخبری ہو کہ حضرت امام تشریف لے آئے ہیں۔ میرے پیارو اٹھو ان کے استقبال کو چلیں۔

اے وہ جس نے لوگوں کی ہلاکت کے وقت پیار کرنے والوں کی طرح نعمت کے باغوں کی طرف دعوت دی ہے۔

تجھے آسمان کے رب کی طرف سے .... عطا کی گئی ہے اور تیرے مولیٰ نے تجھے عزت کا تاج پہنایا ہے۔

اے سرزمین ہند کے چاند! ہماری زمین کو روشن کر اور ہمارے دل اپنے احسان سے منور کردے۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 359 تا 370)

(بقیہ صفحہ 6)

اب میں باقی ماندہ کو ایک کرنے کی کوشش میں ہوں۔ وہ امتیازی اوصاف جو اس کی بچپن کی زندگی میں اجاگر تھے وہ زندگی کے بعد والے حصہ میں خوب نکھر کر سامنے آئے: ذہانت، عاجزی، دوسروں کو علم سکھانا، اپنے وطن سے محبت، اور مذہبی رجحان۔ یقیناً وہ باقی ماندہ انسانوں سے ایک گز اونچا تھا۔

(دی فرائیڈے ٹائمز 12 /دسمبر 2004ء)

اعمال جاریہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے۔ صدقہ جاریہ۔ ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور نیک اولاد جو میت کے لئے دعا کرے۔

(صحیح مسلم کتاب الوصیة باب ما یلحق الانسان من الثواب حدیث نمبر 3084)

تحریر جناب کے کے کیٹیال ....ترجمہ محمد زکریا ورک صاحب

میرا دوست ۔ جھنگ کا عبقری

مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

جناب کے۔ کے کٹیال سابق ایسوسی ایٹ ایڈیٹر دی ہندو نیو دہلی تحریر کرتے ہیں۔

لاہور کے ایک اخبار دی ڈیلی ٹائمز میں میرے حالیہ وزٹ کے دوران ڈاکٹر عبدالسلام نوبیل لارئیٹ پر ایک مضمون پڑھ کر میرے دل میں اس خواہش نے جنم لیا کہ میں بھی اس عظیم انسان کے بارہ میں اپنی یادداشتوں کو قلم بند کروں۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میری اس سے ذاتی واقفیت ایم بی مڈل سکول اور گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج، جھنگ کے شروع کے ایام میں ہوئی۔ لیکن میری ساؤتھ ایشیا فری میڈیا ایسوسی ایشن کے ساتھ مشغولیت اور اس کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی کانفرنس ''میڈیا اینڈری کان سی لیشن ان ساؤتھ ایشیا'' میری اس خواہش کی تکمیل میں رکاوٹ بنے رہے۔

انڈیا واپس آنے پر میں نے اپنے خیالات کو مرکوز کرنا شروع کیا۔ یہ ایک مشکل کام تھا۔ چھ دہائیاں گزرنے کے باوجود پرانی یادیں یکے بعد دیگرے آنکھوں کے سامنے بجلی کی کوند کی مانند آنا شروع ہو گئیں۔ مجھے افسوس ہے کہ برصغیر ہندوستان کے بٹوارے کے بعد مجھے عبدالسلام سے ملنا ممکن نہ ہوسکا تاہم 1979ء میں جب اسے نوبیل انعام سے نوازا گیا تو بھارت کے دورہ پر آیا۔ تب اس سے ہونے والی ملاقات میرے لئے ایک کڑا جذباتی تجربہ تھی۔

1938ء میں ایک روز ماسٹر کیسر داس جو ہمارے سکول میں فدائی ٹیچر تھا اور جو ہم میں سے کچھ کی تعلیم میں سکول کے اوقات کے دوران اور اس کے بعد بھی ذاتی دلچسپی لیا کرتا تھا اس نے مجھے ایسی نصیحت کی جو بظاہر بہت دلچسپ نظر آتی تھی۔ ''اس لائق لڑکے کے ساتھ میل جول رکھنا اس کی گائیڈنس تمہارے لئے سکالرشپ حاصل کرنے میں لازماً ممد ثابت ہوگی۔'' اور یقیناً ایسا ہی ہوا۔ یہ لائق لڑکا بھلا اور کون تھا ماسوائے عبدالسلام کے۔

میں نے اس سے قدرے تذبذب اور خوف کے ساتھ پہلی ملاقات کی۔ ایسے لڑکے جو سکول کالج میں اول آتے یا ذہین لڑکے عموماً اکثر صورتوں میں گستاخ پائے جاتے پھر اپنے سے کم ذہین طالب علموں کے لئے ان کے پاس کم ہی وقت ہوتا ہے۔ لیکن میرا اندیشہ غلط ثابت ہوا۔ کوئی غلط فہمی والی صورت حال پیدا نہ ہوئی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا میں اس سے کسی مسئلہ کے سمجھنے کے لئے ملاقات کرسکتا ہوں۔ اس نے مجھے مکمل یقین دہانی کرائی۔ چنانچہ کسی نہ کسی مسئلہ کو سمجھنے کے لئے میں اس سے ملتا رہا اور ہر بار میں نے اسے صبر والا پایا اور وہ ہر مسئلہ پوری محنت کے ساتھ مجھے سمجھاتا رہا۔ جو امر بظاہر مشکل نظر آتا تھا اس کی توضیح کے بعد آسان نظر آنے لگتا تھا۔

میرا اس کے ساتھ ایک اور تعلق بھی پیدا ہوگیا۔ سکول کے ایام کے دوران جرنلزم کے فطری تجسس کی وجہ سے میں دو اخبارات کے دفاتر کے چکر لگایا کرتا تھا جو جھنگ سے اس وقت شائع ہوتے تھے یعنی جھنگ سیال اور عروج۔ عروج ڈسٹرکٹ بورڈ کی پبلیکیشنز تھا جسے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا ایک سٹاف ممبر ایڈیٹ کرتا تھا یعنی اس دور کا ممتاز شاعر مجید امجد۔ ڈسٹرکٹ بورڈ آفس کے چکروں کے دوران امجد کے قریبی دوست اور شریک کار چوہدری محمد حسین کے ساتھ بھی میری شناسائی ہوگئی۔ آپ عبدالسلام کے والد ماجد تھے۔

اس شناسائی کی بناء پر میرا عبدالسلام کے گھر وقتاً فوقتاً رہنمائی کے لئے آنا جانا شروع ہوگیا۔ یہ ایک معمولی سا گھر تھا۔ عبدالسلام کا مطالعہ کے کمرے کی دیواروں پر گارے والی مٹی کا لیپ لگا ہوا تھا۔ ایک چارپائی اینٹوں پر رکھی ہوئی تھی اس کے ساتھ ایک چھوٹا سا میز جس پر کتابیں تہ وار رکھی ہوئی تھیں۔ اکثر کتابوں کے حاشیے اس کے نوٹس سے لبریز تھے۔ کچھ سال قبل میں اس گھر کو دیکھنے دوبارہ گیا جو اگرچہ حکومت پاکستان نے اپنے قبضہ میں لے لیا ہوا ہے مگر بڑی قابل رحم حالت میں تھا۔ باوجودیکہ میں نے اس وقت کے وزیراعظم نواز شریف سے مکان کی بری حالت کے بارہ میں شکایت کی ہمگر اس کی مرمت کے لئے کچھ بھی نہ کیا گیا۔

عبدالسلام کے ساتھ میری کوئی گہری بے تکلفی والی دوستی نہ تھی بلکہ قریبی شناسائی تھی۔ چشموں والا دبلا لڑکا، شلوار قمیص اور پگڑی پہنے جو کالج کے احاطہ میں سائیکل پر جا رہا ہوتا تھا وہاں اکثر دیکھنے میں آتا تھا۔ جو اعزاز اس نے تعلیم میں اور مباحثوں میں حاصل کئے ان کی شہرت عموماً سننے میں آتی تھی۔ جب عبدالسلام نے انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کرلیا تو اس کے والد نے ڈویژنل انسپکٹر آف ایجوکیشن سے اپنے بیٹے کی ملازمت کے لئے ملاقات کی کیونکہ ان کی فیملی اس کی ہائر ایجوکیشن کے لئے تعلیمی اخراجات برداشت نہ کر سکتی تھی۔ انسپکٹر نے اس کے والد سے التماس کی کہ وہ ہونہار بیٹے کو مزید تعلیم حاصل کرنے دیں۔ نوجوان طالب علم کے لئے ایک سکالرشپ کا انتظام ہوگیا اور یہ صورت حال بدل گئی۔ اس واقعہ کو کرشمہ سے کم نہیں تسلیم کیا جاسکتا کہ یوں بیسویں صدی کا ایک ذہین ترین دماغ کلرک کی ملازمت میں متاع عزیز کھپانے سے بچ گیا۔

سلام کے جملہ اساتذہ میں سے کسی کو بھی ذرا شک نہ تھا کہ اس عبقری بچے میں کس قدر خوابیدہ قوت موجود ہے۔ ''سلام کی قسمت میں مقدر ہو چکا ہے کہ وہ نہ چھونے والی بلندیوں کو چھوئے گا'' یہ فقرہ اردو کے استاد صوفی ضیاء الحق اکثر دہراتے تھے جو بعد میں گورنمنٹ کالج لاہور سے عربی کے استاد کے طور پر ریٹائر ہوئے۔ عبدالسلام کے فزکس کے ٹیچر ہنس راج بھٹلہ بھی ایسے ملے جلے جذبات کا اظہار کرتے تھے۔ عبدالسلام کی دہلی وزٹ کے دوران میں نے ان دو پروفیسروں کے بارہ میں بہت کچھ سنا۔ ہنس راج کو تو وہ اپنے ساتھ ان تمام یونیورسٹیوں کے دوروں پر لے گیا جنہوں نے نوبیل لارئیٹ کو مبارکباد دی تھی۔ یہ تشکر کے جذبہ کا نرالہ اظہار تھا۔

یہ وہی عبدالسلام تھا جو 1979ء میں نوبیل انعام ملنے کے بعد دہلی آیا مگر قدرے بدلا ہوا۔ بھرے ہوئے جسم اور داڑھی سے مرصع چہرہ کے ساتھ فزکس کے میدان میں دنیا بھر سے ملنے والی اس کی علمیت کی قدر شناسی۔ نیو دہلی میں میرے گھر عصرانے کے دوران اس نے اپنی شخصیت کی تمام امتیازی اوصاف کو بڑے ساحرانہ انداز میں بیان کیا۔ سب لوگوں پر یہ بات عیاں ہوگئی کہ وہ اپنے دیس کی مٹی سے بنا انسان تھا جس نے خالص جھنگوی زبان میں بات چیت کی۔ نوبیل انعام کی تقریب کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے اس نے بتلایا کہ کس طرح وہ سر پر ایسی پگڑی پہننے پر مصر تھا جس میں کلغی بنی ہو۔ سویڈن میں ایسی پگڑی کا دستیاب ہونا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا تاہم اس نے پگڑی پاکستانی سفارت خانے کے ملازم سے حاصل کرلی مگر اس میں لگی کلف نے بڑی مشکل سے دوچار کردیا۔ اس تقریب کی تصاویر اگلے روز اخبارات کی زینت بنیں۔

انعام ملنے کے بعد اس کے بچوں نے اس سے انعامی رقم میں سے کچھ کا مطالبہ کیا مگر اس نے ان کو بتلایا کہ یہ رقم تو صرف کسی نیک مقصد کے لئے خرچ کی جائے گی۔ اس کے بچوں نے مزاحیہ طور پر جواب دیا کیا چیرٹی اپنے ہی گھر سے شروع نہیں ہوتی؟ تاہم سلام نے ان سے اتفاق نہ کیا۔ یہ رقم ایک طور سے اپنے ہی گھر پر خرچ کی گئی یعنی رقم کا کثیر حصہ جھنگ کے گورنمنٹ کالج کو دے دیا گیا جس میں عبدالسلام سائنس بلاک تعمیر کیا گیا ہے۔

دوستانہ گفتگو کے ماحول میں کئی موضوعات پر اس نے اظہار خیال کیا۔ دعوت میں موجود ایک مہمان نے جب برہم ہو کر کہا کہ انڈیا اور پاکستان کے تعلقات کی حد ہوگئی آیئے اب فیصلہ کریں یا یوں ہوگا یا ایسے ہوگا۔ ڈاکٹر عبدالسلام نے جواباً کہا: لگتا ہے کہ ہمارا عزیز دوست کسی قسم کا کنٹریکٹر ہے۔

ایک اور دوست نے سوال کیا کیا مذہب اور سائنس متضاد چیز نہیں؟ انہوں نے جواب دیا ہرگز نہیں، اس کے ساتھ اس نے قرآن کی آیات کے حوالے دیئے۔ ایک اور صاحب نے سوال کیا سادہ الفاظ میں مجھے اپنی تھیوری بتلائیں جس کی بناء پر آپ کو نوبیل انعام ملا ہے۔ سلام نے جواب دیا: میں نے فطرت کی مختلف قوتوں میں سے دو کو ایک ثابت کیا ہے

(باقی صفحہ 5 پر)

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

فری میڈیکل کیمپ نیروبی کینیا

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ بورکینا فاسو (مغربی افریقہ) 2004ء کے الوداعی خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 مارچ 2004ء کو جماعت کی طبی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ

''جماعت صرف میڈیکل سنٹرز یا کلینکس قائم نہیں کرتی بلکہ میڈیکل کیمپس بھی مختلف دور دراز کے علاقوں میں جا کر لگاتی ہے اور دور دراز علاقوں میں ہزاروں مریضوں نے ان سے فائدہ اٹھایا ہے''

حضور انور کے اس ارشاد کے بعد مجلس نصرت جہاں کے تحت خدمت کی توفیق پانے والے واقف ڈاکٹر صاحبان پہلے سے زیادہ توجہ کے ساتھ میڈیکل کیمپس کا اہتمام کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کی اس رنگ میں بھی خدمت کرتے ہیں۔

اس سلسلہ میں احمدیہ میڈیکل کلینک نیروبی کو مکرم ڈاکٹر ندیم احمد صاحب کی نگرانی میں اکتوبر 2005ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو فری میڈیکل کیمپ لگانے کی توفیق ملی پہلا کیمپ Ngomongo کے مقام پر 16/ اکتوبر کو لگایا گیا جس میں 74 مریضان کا علاج کیا گیا۔ اور دوسرا کیمپ Kasarani میں لگایا جہاں 34 مریضان کو علاج کی سہولت فراہم کی گئی۔ دونوں جگہ زیادہ تر مریض ملیریا، ٹائفائیڈ، سینہ اور معدہ کی بیماریوں میں مبتلا تھے۔ اسی طرح پیٹ کے کیڑے، معدہ کا السر، آنکھوں اور جلدی امراض کے مریض بھی دیکھے گئے اور ادویات مہیا کی گئیں۔ محترمہ ڈاکٹر قدسیہ ندیم صاحبہ نے بھی اس کیمپ میں شمولیت کی اور گائنی کے کیسز بھی دیکھے۔

نیشنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ کینیا اور دیگر خدام نے بھی اس کام میں مدد کی۔ نیز ریجنل مربی سلسلہ کا تعاون بھی حاصل رہا۔

قارئین سے تمام واقف ڈاکٹر صاحبان، واقف اساتذہ کرام، مربیان سلسلہ اور ان کے اہل خانہ کے لئے خصوصی دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا اخلاص قبول فرمائے اور خیر و عافیت کے ساتھ مقبول خدمت کی توفیق دیتا رہے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34114 میں نصیر احمد

ولد شریف احمد قوم جنجوعہ پیشہ مربی سلسلہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف وصیت نمبر 33485

مسل نمبر 53301 میں

Nazma Bibi Khan

زوجہ farooqj Khan قوم بہاری پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1965ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/A$375000.00 کا 1/2 حصہ۔ 2۔ زیور مالیتی -/A$1000.00۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ Dollar -/200 A.۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$750 ماہوار بصورت سرکاری وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nazma Bibi Khan گواہ شد نمبر 1 فاروق جان خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ضیاء

مسل نمبر 53302 میں ناصر احمد ضیاء

ولد محمد احمد ضیاء قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/A$260000۔ 2۔ کار اندازاً مالیتی -/A$10000۔ 3۔ کاروباری بیلنس -/A$2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد ضیاء گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 منظور احمد چانڈیو

مسل نمبر 53303 میں محمد امجد خان

ولد رانا غلام محمد خان قوم راجپوت پیشہ پنشن عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/A$600000 کا 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$855 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امجد خان گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر محمد کاہلوں

مسل نمبر 53304 میں نصیر احمد

ولد ڈاکٹر نذیر احمد قوم منہاس پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان اور ایک عدد پلاٹ (غیر تقسیم شدہ) کا حصہ واقع ڈھونکیے ضلع گوجرانوالہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$1900 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد منہاس گواہ شد نمبر 1 تصور الٰہی چٹھہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد سمیع

مسل نمبر 53305 میں جیبہ نجمہ

زوجہ ثاقب محمود قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام مالیتی اندازاً -/RP 150000۔ 2۔ حق مہر -/A$5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیبہ نجمہ گواہ شد نمبر 1 ثاقب محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد

مسل نمبر 53306 میں طارق محمود

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$1600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طارق محمود گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر محمد کاہلوں

مسل نمبر 53307 میں

Alina Ahmad Zia

قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 675 گرام مالیتی -/A$11343۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر آسٹریلین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Alina Ahmad Zia گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ضیاء خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد

مسل نمبر 53308 میں ثاقب محمود

ولد محمد شریف قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/A$300000 جو بینک قرض سے خریدا گیا ہے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ تقریباً 14 مرلہ واقع شاہدرہ لاہور اندازاً -/200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$2200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب محمود گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد

مسل نمبر 53309 میں

Shamoon Rashid

S/O M.A.Rashid Malik

قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$4225 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Shamoon Rashid گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد

مسل نمبر 53310 میں

Najia Rashid

W/O Shamoon Rashid

قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج

بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری اندازاً 350 گرام مالیتی -/A$6700۔ 2۔ حق مہر -/25000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Najia Rashid گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد

مسل نمبر 53311 میں رملہ نور

بنت مرزا مبارک احمد نصرت قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رملہ نور گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ فاروق گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک احمد نصرت والد موصیہ

مسل نمبر 53312 میں صبیحہ نور

بنت مرزا مبارک نصرت قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ نور گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ فاروق گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک احمد نصرت والد موصیہ

مسل نمبر 53313 میں محبوب احمد اختر

ولد بشارت احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ جائیداد کا ملنے والا حصہ جس میں 7 بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبوب احمد اختر گواہ شد نمبر 1 عثمان بدر اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود

مسل نمبر 53314 میں فوزیہ محبوب

زوجہ محبوب الٰہی قوم لغاری پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ مشترکہ مکان واقع سرگودھا کا ملنے والا حصہ جو 5 بھائی ایک بہن کا مشترکہ ہے۔ 3۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/470 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ محبوب گواہ شد نمبر 1 محمد محبوب الٰہی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود

مسل نمبر 53315 میں

Bibi Fareeda Khan

W/O Hoer Eddien

پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1985ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Bibi Fareeda Khan گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود گواہ شد نمبر 2 Noer Eddien خاوند موصیہ

مسل نمبر 53316 میں چوہدری یاسمین

زوجہ شیخ عبدالمالک قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً 8 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ چوہدری یاسمین گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمالک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 53317 میں منیرہ سلطانہ

زوجہ چوہدری محمد اکرم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیرہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اکرم

مسل نمبر 53318 میں عبدالحمید

ولد عبدالعزیز مرحوم قوم ڈار راجپوت پیشہ گولڈ سمتھ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت بیماری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 منور احمد ملک گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ملک وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 53319 میں زینت ریاض

زوجہ چوہدری ریاض احمد شہید قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زینت ریاض گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رشید احمد خان والد موصیہ

مسل نمبر 53320 میں منور احمد ملک

ولد ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ (غیر تقسیم شدہ) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد ملک گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 عثمان بدولہ

مسل نمبر 53321 میں عبدالعزیز عارف

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ............عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع تخت ہزارہ جس میں 2 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔2۔پلاٹ برقبہ تقریباً 17 مرلہ واقع احمد باغ راولپنڈی اندازاً مالیتی 500000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 650/- یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالعزیز عارف گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 زبیر اکمل

مسل نمبر 53322 میں اظہر علی نعیم

ولد شیخ سردار علی قوم شیخ پیشہ انجینئر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان ہالینڈ جو بینک قرض سے خریدا گیا ہے بالاقساط ادائیگی کر رہا ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ 1400/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر علی نعیم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین آرائیں

مسل نمبر 53323 میں

Ahmad Said Ikhlaq

S/O Mohammad Ikhlaq

پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1995ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- یورو ماہوار بصورت جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahmad Said Ikhlaq گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2

Noeroeddin

مسل نمبر 53324 میں شعیب اکمل

ولد عبدالحکیم اکمل مرحوم قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد 20 مرلہ مکان واقع دارالعلوم ربوہ۔حصہ دار تین بھائی ایک بہن 2۔ترکہ والد مکان واقع ہالینڈ حصہ دار تین بھائی ایک بہن۔3۔رہائشی مکان واقع ہالینڈ کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ادائیگی ماہانہ قسط سے ہو رہی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2500/- یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شعیب اکمل گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 53325 میں

Mohammad Hanif Hendriks

S/O T.D. Hendriks

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1989ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان کا 1/2 حصہ جو بنک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2500/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Hanif Hendriks گواہ شد نمبر 1 عبدالحق محمود گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین آرائیں

مسل نمبر 53326 میں

Ahsan Karim Mahmud

S/O Hamid Karim Mahmud

قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع ہالینڈ کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ 1800/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ahsan Karim Mahmood گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 مظفر حسین آرائیں

مسل نمبر 53327 میں

Noeroeddien Sahebbli

S/O Izaak

پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی 105.000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ 1400/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت اتاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Noeroeddien Sahebali گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر Kawsar Ahmad 2

مسل نمبر 53328 میں شیراز خالق

ولد عبدالخالق قوم وڑائچ پیشہ مزدور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیراز خالق گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان

مسل نمبر 53329 میں عامر محمود کاہلوں

ولد چوہدری رشید محمود کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 832/- یورو ماہوار بصورت جز وقتی ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان

مسل نمبر 53330 میں مسز بشریٰ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی 180000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 60/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مسز بشریٰ بشارت گواہ شد نمبر 1 ملک طارق محمود گواہ شد نمبر 2 سید محمد عبداللہ ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 25716

مسل نمبر 53331 میں مبارک احمد خان

ولد محمد امین قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی 850000/- یورو جو بینک قرض سے خریدا گیا۔2۔رہائشی مکان مالیتی 850000/- یورو۔3۔دوکان واقع میڈرڈ مالیتی 150000/- یورو۔4۔دوکان واقع میڈرڈ مالیتی 150000/- یورو۔5۔دوکان واقع میڈرڈ مالیتی 530000/- کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض 150000/- یورو ہے۔6۔نقد رقم 150000/- یورو۔اس وقت مجھے مبلغ 12000/- یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو

اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد خان گواہ شد نمبر 1 سید عبداللہ ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 25716 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 27748

مسل نمبر 53332 میں عمارہ احمد بشارت

بنت بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ احمد گواہ شد نمبر 1 ملک طارق محمود مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سید عبداللہ ندیم مربی سلسلہ

مسل نمبر 53333 میں مبارک احمد ناصر

ولد محمد الدین بدر درویش قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 شیراز خالق گواہ شد نمبر 2 چوہدری سعد محمود دھاریوال

مسل نمبر 53334 میں حسیب احمد ظفر

ولد رمضان احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسیب احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 ملک طارق محمود مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس

مسل نمبر 53335 میں تسنیم تبسم

زوجہ عبدالمجید قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 34 تولے بشمول حق مہر بصورت 9 تولے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسنیم تبسم گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جری اللہ مبشر

مسل نمبر 53336 میں

Asma Akter W/O Abu Taher

پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/TK25000۔ 2۔ طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Asma Akter گواہ شد نمبر 1 Abu Taher خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Tasleem Ahmad

مسل نمبر 53337 میں

Mohshena Bagum Maksad

W/O Muhammad Humayun Maksud

پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/TK100000 جس میں سے -/TK40000 وصول شدہ ہے۔ 2۔ طلائی زیورات 6 گرام مالیتی -/600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mohsena Begum Maksud گواہ شد نمبر 1 Muhammad Humayun Maksud گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین

مسل نمبر 53338 میں طاہر احمد

ولد علی احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 53339 میں محمد ارشد لقمان

ولد محمد افضل بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد لقمان گواہ شد نمبر 1 بلال احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین

مسل نمبر 53340 میں توحید الحق

ولد انوار الحق پیشہ فارغ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کواپریٹو سوسائٹی میں لگائی رقم -/TK40000۔ 2۔ زمین برقبہ 2Katha مالیتی -/TK2000000 کا 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توحید الحق گواہ شد نمبر 1 محمد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین

مسل نمبر 53341 میں منصور احمد گل

ولد نذیر احمد گل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ میں ملی زمین واقع کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ۔ 2۔ مشترکہ مکان واقع کوٹ کوڑا میں سے ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گل گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی گواہ شد نمبر 2 ملک ظہور احمد

مسل نمبر 53342 میں اعجاز احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 065-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد اقبال احمد نیاز گواہ شد نمبر 2 ظہور الٰہی

مسل نمبر 53343 میں محمد ارشاد

ولد محمد حنیف پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت 1972ء ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ Y 18059 واقع سارا آباد مالیتی -/3500000 روپے۔2۔ پلاٹ 120Y واقع اسلام آباد مالیتی -/1200000 روپے۔3۔ پلاٹ 120Y نیو کراچی مالیتی -/60000 روپے۔4۔مکان واقع بیلجیئم مالیتی -/285000 یورو جس پر بینک قرض -/140000 یورو ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ارشاد گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 53344 میں عابدہ پروین

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/9000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1000 یورو۔3۔ ترکہ والد مرحوم زمین واقع نارنگ منڈی کا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد اقبال احمد نیاز گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 53345 میں چوہدری محمد شریف

ولد چوہدری محمد عارف قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 7 مرلہ پلاٹ واقع دارالرحمت غربی ربوہ معہ 2 دو کانیں اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/38400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 کریم اللہ مانگٹ

مسل نمبر 53346 میں مدثر منان

ولد شیخ عطاربی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر منان گواہ شد نمبر 1 ظہور الٰہی گواہ شد نمبر 2 رقیب الحق

مسل نمبر 53347 میں انیس احمد

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیس احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد گواہ شد نمبر 2 ابو طاہر

مسل نمبر 53348 میں رانا سعید ناصر خان

ولد رانا عبدالحکیم خان کاٹھگڑی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک ایکڑ زرعی زمین واقع چک نمبر 2/T.D.A مالیتی -/155000 روپے۔ 2۔سکنی پلاٹ 4 مرلہ واقع گڑھ موڑ مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔سکنی پلاٹ 14 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/613 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا سعید ناصر خان گواہ شد نمبر 1 واصف احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد

مسل نمبر 53349 میں بشیر احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 ظہور الٰہی

مسل نمبر 53350 میں عطیہ نوید

زوجہ شیخ نوید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی اندازاً -/1700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ نوید گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر رانا گواہ شد نمبر 2 شیخ نوید احمد خاوند موصیہ

اخبار کی قلمی معاونت کیجئے

الفضل آپ کا اپنا اخبار ہے۔اسے آپ نے اور ہم سب نے مل کر سنوارنا ہے۔ اسے مزید دلچسپ اور مفید بنانا ہے۔ روزمرہ زندگی کے سینکڑوں تجارب، مشاہدات اور معلومات ایسی ہیں جن میں آپ دوسروں کو اپنے ساتھ شامل کر کے انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔آپ اپنے ایسے مشاہدات و تجربات اور مختلف واقعات پر اپنے محسوسات و قلبی کیفیات کو تحریر میں ڈھالئے اور ہمیں بھجوایئے۔ ہم انشاء اللہ آپ کی مرسلہ نگارشات کے انتخاب سے الفضل کو سجائیں گے۔

(ادارہ)

ابھی اصلاح کا وقت ہے

حضرت مصلح موعود سورۃ فجر کی آیت 28 کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

''الانسان سے مراد وہ انسان ہے جس کا اوپر ذکر آ چکا ہے۔اور جس کے متعلق بتایا جا چکا ہے کہ وہ یتامیٰ کی خبر گیری نہیں کرتا مساکین کو کھانا نہیں کھلاتا باپ دادا کا مال برباد کر دیتا ہے اور مال سے بے جا محبت کرتا ہے۔ فرماتا ہے اس دن وہ انسان جس میں یہ چار خصلتیں پائی جاتی ہوں گی۔ وہ چاہے گا کہ اپنی اصلاح کرے..........پس فرماتا ہے۔انی لہ الذکریٰ اب اصلاح کا موقعہ کہاں ہے یہ چیزیں تو ایک لمبے عرصہ میں پیدا ہوتی ہیں۔اور تمہارا وہ عرصہ گزر گیا۔ اب تو تم ہلاکت کے کنارے پر کھڑے ہو اب اصلاح اور درستیٔ احوال کا کونسا موقعہ ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 8 ص 574)

(مرسلہ: کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد (NUML) نے جنوری 2006ء سے شروع ہونیوالے درج ذیل کل وقتی کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

i۔ سرٹیفیکیٹ لینگویج کورسز، ڈپلومہ لینگویج کورسز، ایڈوانسڈ ڈپلومہ، ڈپلومہ ان انٹرپریٹرشپ، اردو انگلش سرٹیفیکیٹ ڈپلومہ کورسز۔

ii۔گریجویٹ کورسز۔بی ایڈ، بی اے ان ماڈرن لینگویج، بیچلر ان گڈز گورننس اور تنظیمی سائنس۔

iii۔ پوسٹ گریجویٹ کورسز۔ایم اے/ایم ایس سی، ای ایل ٹی، اردو، اقبالیات، ایجوکیشن، اسلامک سٹڈیز، اکنامکس، ماس کمیونیکیشن، انٹرنیشنل ریلیشنز، پاکستان سٹڈیز، عربی، چائنیز، فرانسیسی، جرمن، ہندی، فارسی، ایجوکیشن پلاننگ اینڈ مینیجمنٹ، ایم ایس سی ایجوکیشن، ماسٹر ان ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، ایم ایڈ، ایم بی اے، ایم سی ایس، ایم آئی ٹی، ایم فل۔

ان کورسز میں داخلہ کے لئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 دسمبر 2005ء ہے۔مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 9 نومبر 05ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان آرمی میں 117 پی ایم اے لانگ کورس اور 29 گریجویٹ کورس میں ریگولر کمیشن کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں رجسٹریشن بذریعہ انٹرنیٹ

(www.joinpakarmy.gov.pk)

یا اے ایس اینڈ آر سینٹرز کروائی جا سکتی ہے۔رجسٹریشن 22 نومبر 05ء تا 4 دسمبر 05ء تک کروائی جا سکتی ہے جبکہ ٹیسٹ 12 تا 24 دسمبر 05ء (117 پی ایم اے لانگ کورس) اور 26 دسمبر 05ء تا 7 جنوری 06ء (29 گریجویٹ کورس) کو ہوگا۔

مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 13 نومبر 05ء ملاحظہ کریں یا پاکستان آرمی کی ویب سائٹ Visit کریں۔ (نظارت تعلیم)

ملکی اخبارات سے خبریں

کوفی عنان کی پاکستان آمد

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان تین روزہ دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے ہیں۔ وہ ڈونرز کانفرنس میں شرکت کرینگے۔ انہوں نے اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا دنیا زلزلہ زدگان کیلئے بروقت امداد دیتی تو کئی جانیں بچ سکتی تھیں۔ اتنے بڑے چیلنج سے ایک ملک نہیں نمنٹ سکتا۔ فوری طور پر دنیا کو تباہی کا اندازہ ہی نہیں تھا۔ متاثرہ علاقوں میں مرنے والے بڑھ رہے ہیں عالمی برادری مزید فراخدلانہ امداد کرے۔ تباہ حال لاکھوں افراد کی امداد، بحالی اور تعمیر نو کیلئے حکومتوں اور نجی شعبے کو ہنگامی بنیادوں پر کام کرنا ہوگا۔ متاثرہ علاقوں میں ایسے گھر بنائیں گے جو بڑے جھٹکوں کو برداشت کرسکیں گے۔ ڈونرز کانفرنس کا مقصد دنیا کو تباہ کاریوں کی شدت سے آگاہ کرنا ہے۔ زلزلہ سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ ہم فوری طور پر متحرک ہوئے۔ ہماری اپیل پر 550 ملین ڈالر میں سے صرف 119 ملین ڈالر موصول ہوئے۔ مزید امداد کی فوری ضرورت ہے۔ نقصانات کا صحیح اندازہ ابھی باقی ہے۔

ڈونرز کانفرنس

بحالی اور تعمیر نو کیلئے بین الاقوامی ڈونرز کانفرنس آج اسلام آباد میں ہورہی ہے۔ عالمی ادارے کی رپورٹ کے مطابق 5 ارب 20 کروڑ ڈالر کے وسائل چاہئیں۔ کانفرنس میں 70 ممالک اور 50۔ امدادی اداروں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ امریکہ، برطانیہ اور سعودی عرب سمیت متعدد ممالک شرکت کررہے ہیں۔

زلزلہ زدگان کیلئے تفصیلی منصوبہ بندی

امریکی صدر بش نے صدر جنرل پرویز مشرف سے ٹیلی فون پر تفصیلی گفتگو کی اور وعدہ کیا کہ وہ پاکستان کی مدد کیلئے مختلف طریقوں پر غور کرینگے اور وزیر خارجہ کونڈو لیزا رائس کو اس سلسلے میں تفصیلی منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت کریں گے پاکستان کو مصیبت کی اس گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ جب تک پاکستان چاہے گا امریکہ اور نیٹو کے فوجی امدادی کام کرتے رہیں گے۔

مذہبی مقامات کا تقدس

وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مذہبی مقامات کے تقدس کو پامال کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن محل اور مسیحیوں کے مقدس مقامات کی بے حرمتی کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا ڈی پی او ضلع ننکانہ، ڈی ایس پی اور ایس ایچ او سانگلہ ہل کو فرائض میں غفلت برتنے پر معطل کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ مسیحی برادری کے اجتماع سے سانگلہ ہل میں خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا قرآن محل، چرچ اور مسیحیوں کے مقدس مقامات کا بھی معائنہ کیا اور کہا کہ مسیحی عبادت گاہوں سکولز اور رہائش گاہوں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا۔

زلزلے اور طوفان

رائے ونڈ میں تبلیغی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت عبدالوہاب نے کہا کہ زلزلے اور طوفان نادان انسان کی اللہ سے دوری اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کا نتیجہ ہیں۔ اگر ہم نے اپنے اعمال درست نہ کئے تو اسی طرح کے دہشت ناک زلزلوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ ابھی وقت ہے اور توبہ کے دروازے کھلے ہیں۔

عراق پر حملہ بڑی غلطی تھی

سابق امریکی صدر بل کلنٹن نے عراق پر امریکی حملہ کو بہت بڑی غلطی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی حکومت نے یہ نہیں سوچا کہ وہ عراقی عوام کو دوبارہ کس طرح متحد کرے گی۔ بہتر ہوگا کہ امریکہ عراق سے نکل جائے۔

القاعدہ کی طرف سے نئے حملوں کی دھمکی

القاعدہ نے امریکہ، برطانیہ، اٹلی اور آسٹریلیا میں نئے حملوں کی دھمکی دی ہے۔ ایک ویڈیو بیان میں کہا گیا ہے کہ جب تک اتحادی افواج عراق اور افغانستان میں موجود ہیں مسلمانوں کیلئے خطرہ بنی رہیں گی۔

ایران میں یورینیم کی افزودگی

یورپی سفارتی ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ عالمی دباؤ مسترد کرتے ہوئے ایران نے یورینیم کی افزودگی پھر شروع کر دی ہے۔ تہران کے اس عمل کے خلاف عالمی دباؤ بڑھایا جائے۔

عراق میں 46 ہلاک

عراق میں بم دھماکوں فائرنگ اور دیگر واقعات میں 9۔ امریکی فوجیوں سمیت 46 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ بغداد کے شمال میں امریکی قافلے کو بم کا نشانہ بنایا گیا جبکہ فلوجہ میں بم دھماکہ ہوا۔ اس کے علاوہ موصل میں فائرنگ سے 4 پولیس اہلکار مارے گئے۔

تعمیر نو خوش اسلوبی سے کرینگے

فیڈرل ریلیف کمشنر میجر جنرل فاروق احمد خان نے کہا ہے کہ 6.1 ارب روپے جمع ہوگئے ہیں۔ تعمیر نو خوش اسلوبی سے کرینگے۔ زلزلہ 73 ہزار سے زائد جانیں لے گیا۔ 69 ہزار 3 سو شدید زخمی ہوئے۔ 111 بچوں کے اعضا کاٹنا پڑے 453 ہمیشہ کیلئے مفلوج ہوگئے۔ زخمیوں کیلئے غازی بروتھا کی کالونی وقف کر دی ہے۔

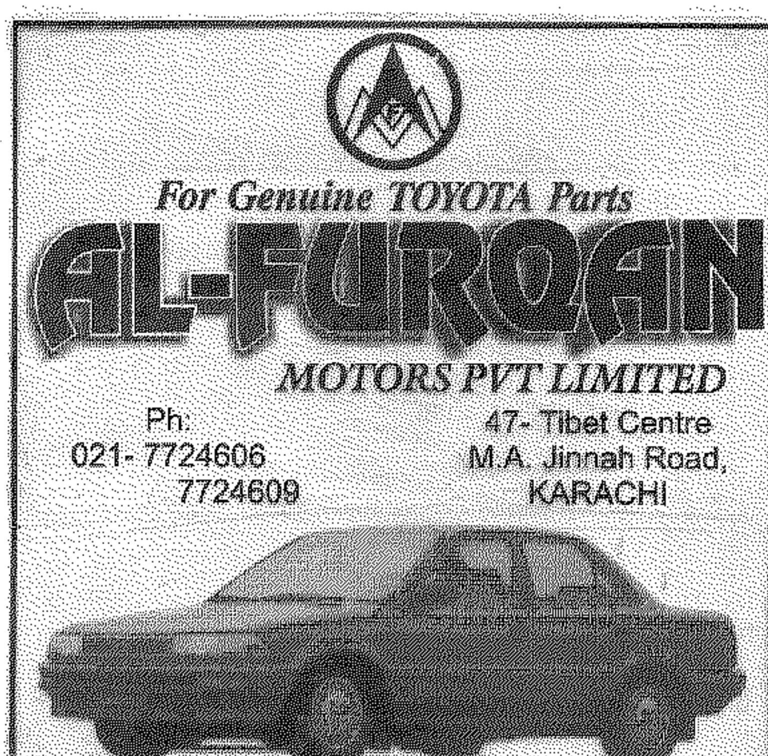

ربوہ میں طلوع وغروب 19 نومبر 2005ء	
طلوع فجر	5:13
طلوع آفتاب	6:38
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:09

درخواست دعا

مکرم رشید احمد ضیاء صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری سعید احمد صاحب حال مقیم جرمنی بعارضہ فالج بیمار ہیں جرمنی کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

رشید پکوان سنٹر اینڈ ٹینٹ سروس
عمدہ پاکستانی و چائنیز کھانوں کا مرکز
گولبازار ربوہ فون دکان 047-6211584 گھر: 6213034

پریمیر ایکسچینج کرنسی کمپنی، بی، پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بونا مارکیٹ نزد تسنیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

C.P.L 29-FD